Nar Amad: Mirt al-urs
Lakhna, 1949 Seite 79

آسائش میں بسر کرو گی۔

سمجھنا چاہیے کہ بیاہ کیا چیز ہے؟

بیاہ صرف یہی بات نہیں ہے کہ رنگین کپڑے پہنے اور مہمان جمع ہوئے، مال و اسباب و زیور پایا بلکہ بیاہ سے نئی دنیا شروع ہوتی ہے۔ نئے لوگوں سے معاملہ کرنا اور نئے گھر میں رہنا پڑتا ہے جس طرح پہلے پہل بچھڑوں پر جُوا رکھا جاتا ہے آدمی کے بچھڑوں کا جُوا بیاہ ہے۔ نکاح ہوا لڑکی بی بی بنی۔ لڑکا میاں بنا۔ اس کے یہی معنی ہیں کہ دونوں کو پکڑ کر دُنیا کی گاڑی میں جوت دیا۔ اب یہ گاڑی قبر کی منزل تک اُن کو کھینچنی پڑے گی۔

پس بہتر یہ ہے کہ دل کو مضبوط کرکے اس بارِ عظیم کا تحمّل کیا جائے اور زندگی کے دن جس قدر ہوں عزت آبرو و صلحکاری و اتّفاق سے کاٹ دیے جائیں۔ ورنہ لڑائی بھڑائی۔ جھگڑے بکھیڑے شور و فساد ہائے اور واویلا سے دُنیا کی مصیبت اور بھی تکلیف دہ ہوتی ہے۔

اب تم کو اے میری پیاری بیٹی اصغری خانم سوچنا چاہیے کہ میاں بی بی میں خدا نے کتنا فرق رکھا ہے؟

مذہب کی کتابوں میں لکھا ہے کہ حضرت آدمؑ بہشت میں اکیلے گھبرایا کرتے تھے۔ اُن کے بہلانے کو خدا نے ماما حوّا کو پیدا کیا جو سب سے پہلی عورت دنیا میں گزری۔ پس عورت کا پیدا کرنا صرف مرد کی خوشدلی

UNIVERSITÄTS-BIBLIOTHEK HEIDELBERG
http://digi.ub.uni-heidelberg.de/diglit/ahmad1949/0081
© Universitätsbibliothek Heidelberg
gefördert durch die DFG